مولانا شیخ محمد عادل ربانی

انتہا پسندی کی طرف جانے سے بچو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا

’اس طرح ہم نے تمہیں ایک درمیانی امت بنایا.‘ (قرآن ۲:۱۴۳) اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ ایک ایسی امت بنو جو درمیانی حالات میں رہیں۔ درمیانی حالت اختیار کرنے کا مطلب ہے کہ نہ زیادہ ایک طرف جھکو اور نہ دوسری طرف؛ بیچ میں رہو۔ نہ زیادہ سخت بنو، نہ زیادہ نرم، نہ زیادہ تلخ۔ ہر چیز میں درمیانی حالت اختیار کرنی چاہیے۔

اب، وہ لوگ جو مذہب پر چلتے ہیں، وہ لوگ جو ہمارے رسول ﷺ کے طریقہ پر ہیں، جنہیں ہم اہل سنت والجماعت کہتے ہیں، وہ درمیان میں ہیں۔ جو لوگ راستے سے باہر ہیں، وہ راستے (حق) سے بھٹک گئے ہیں۔ وہ ہمارے رسول ﷺ کے حکم سے بھٹک گئے ہیں۔ اگر تم ایک طرف دیکھو، وہ تمام لوگوں کو قبول نہیں کرتے، وہ مسلمانوں کو قبول نہیں کرتے، وہ اپنے اسلام کو قبول نہیں کرتے۔ اگر تم دوسری طرف دیکھو، وہ بھی ایسے ہی ہیں۔

اس لیے، درمیان میں جو لوگ ہیں وہ اہل سنت والجماعت کا فرقہ ہیں۔ وہ وہی ہیں جو ہمارے رسول ﷺ کے راستے پر چلتے ہیں۔ اب، یہاں وہاں کئی لوگ ہیں۔ پچھلے دور میں، کوئی کہیں سے ظاہر ہوتا تھا اور کچھ نہیں ہوتا تھا۔ اب وہ ہر طرف سے لوگوں کے سامنے ظاہر ہو رہے ہیں، انہیں تعلیم دے رہے ہیں، فتویٰ دے رہے ہیں۔ یہ سب مشینوں اور آلات کے ذریعے سے، وہ ہر قسم کی چیزیں بولتے ہیں۔ کہتے ہیں، "یہ ایسا ہے، یہ صحیح ہے، یہ غلط ہے، اس نے یہ کیا، اس نے وہ کیا" صرف اپنے سوچ کے مطابق۔ پھر، وہ ایک دوسرے کے دشمن بن جاتے ہیں۔ اور جو درمیان والے لوگ ہیں وہ محفوظ رہ جاتے ہیں۔ ورنہ، بدقسمتی سے، چند لوگ ان کی بات سن کر راستے سے بھٹک جاتے ہیں۔ کیونکہ فتنہ ہر جگہ ہے۔ فتنہ شیطان کا کام ہے۔ وہ مسلسل یہی کوشش کرتا ہے کہ اسلام اور لوگوں کو فساد میں ڈالے۔

اس لیے ہمیشہ ہمیں انتہاء کے راستے پر نہیں جانا چاہیے۔ انتہا پسندی نقصان دہ ہے۔ انتہا پسندی اچھی نہیں۔ درمیانی ہونے سے اپنے آپ کو فائدہ ہوتا ہے، دوسروں کو فائدہ ہوتا ہے، اور راحت ملتی ہے۔ تم اپنا دین کو محفوظ رکھ پاتے ہو۔ ورنہ، جو لوگ اہل بیت کی طرف جھکتے ہیں وہ اہل سنت والجماعت ہیں۔ جو لوگ

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

صحابہ کی طرف جھکتے ہیں وہ بھی اہل سنت والجماعت ہیں۔ جو صحابہ کو لعنت دیتے ہیں وہ انتہاپسند لوگ ہیں۔ جو لوگ اہل بیت کو لعنت دیتے ہیں وہ بھی انتہاپسند لوگ ہیں۔ لہذا اس صورت حال میں، کئی لوگ جھوٹ اور فریب پیدا کرتے ہیں، ان جھوٹوں کو سچ بتاتے ہیں تاکہ لوگوں کو دھوکہ دے سکیں۔ اور کئی لوگ حدیث شریف بھی جھٹلائے ہیں۔ کچھ فرقے تو قرآن کو بھی جھٹلاتے ہیں، کہتے ہیں "قرآن ابھی بھی پوشیدہ ہے، اور آنے والے وقت میں ظاہر ہوگا۔"

اس لیے طریقہ کا راستہ درمیانی راستہ اختیار کرنا ہے۔ لہذا، اس پر عمل کرنا تمام مسلمانوں کے لیے مفید ہے۔ ورنہ، وہ کہتے ہیں، جس کا مرشد نہیں ہوتا، اُس کا مرشد شیطان ہوتا ہے۔ یہ حالت لوگوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ ہر وقت درمیانی راستہ اختیار کرنے میں بہتری ہے، دونوں دنیا اور آخرت کے لیے۔ اللہ عزوجل ہماری حفاظت فرمائے۔ وہ ہمیں اپنے نفس کے مطابق نہ بنائے۔ ہم انتہاپسندی پر نہ چلیں، انشاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۰۶ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۱۴ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أكبابا، اسطنبول